فلم ریگ کا تیار کردہ

आशा का पंछी

آشا کا پنچھی

اداکاران

وجنتی مالا، راجیندر کمار

لیلا چٹنس، مُکری

نذیر حسین

قیمت ۱/-

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گگنے

گانا نمبر ا — آس کا پنچھی

دِل میرا اِک آس کا پنچھی، اُڑتا ہے اُدِبے گگن پر
پہنچے گا ایک دن کبھی تو چاند کی اُجلی دھرتی پر
یہ دُنیا ہے نوجوانوں کی زمانہ ہے نوجوانوں کا
ہوائیں بھی گنگناتی ہیں ترانہ تم نوجوانوں کا
بدلے گی ایک دِن یہ ہستی چمکے گا ایک دِن مقدر
آئیگا مجھ کو منانا سویرا جیون میں روشنی لے کر — دِل میرا
کبھی منزل بھی مِل جائیگی، ابھی میری آس باقی ہے
اُمید میری تو بہاریں ہیں، جہاں تک یہ سانس باقی ہے
پوری ہو گی ہر تمنا — چھو لوں گا آسمان کو بڑھ کر
راہی تو رُک نہ سکے گا — دُنیا کے راستے پر چل کر
اِرادے ہیں میرے طوفانی کبھی نہ ہم گھبرائیں گے
اگر ضد پر ہم آ جائیں تو پہاڑوں سے بھی ٹکرائیں گے
ایک دِن مِل جائے گی وہ دُنیا جیتے ہیں جس کی لگن پر
اپنی تو آرزو یہی ہے ہوں گے قربان ہم وطن پر

گانا نمبر ۲

ہائے میری ہائے میری اُلجھی نظر پردیسی کے سنگ
دِل رکھوں کہاں تک سنبھال کے
ہائے میری نادِک گمرا انی ڈگر
رکھنے ہوں گے قدم دیکھ بھال کے... ہو رکھنے
جیون کیا ہے نہیں جانتی ہوں اور رہ رہ کے دِل کو تھامتی ہوں

آجکل دیکھتی ہوں جو شیشہ
خود کو مشکل سے پہچانتی ہوں
ہائے میری الجھی نظر۔ دِل یہ کہتا ہے چل اُس گلی میں
آنکھ اُن سے لڑی جس گلی میں ہوش ٹوٹے تو گھبرا گئی میں
ہائے میں آ گئی کس گلی میں ــــ
کوئی بتلائے تو پیار کیا ہے
دِل کا رہ رہ کے اقرار کیا ہے
یہ تو مانا یہ دریا ہے گہرا
گہرے دریا کے اُس پار کیا ہے۔ اُس پار کیا ہے ــــ

گانا نمبر ۳

دھیرے چلاؤ ذرا ہائے دھیرے چلاؤ ذرا
محبت کی گاڑی یہ ہم دو نا اڑی ہے نیا راستہ
دھیرے کہاں بہک چلیں ۔۔ ہائے
یہ مانا کہ ساتھی ہے نازک سواری ہے ہے کھلا راستہ
ہواؤں میں اُڑا کے ہمیں تم چڑا کے
کہاں لے چلے ہو بتا دو تو بھلا
ذرا ایک تم ہوں ذرا ایک تم ہو
یہاں کوئی نہ بھائے تو کوئی دوسرا
یہ جھومتا نظارہ سبز پیارا پیارا
ہے موسم کا اشارہ یہاں نہ رکنا
جہاں بھی کہے گا جہاں بھی لے چلے گا
چلوں گی سنگ تیرے او سجنا ۔۔۔ دھیرے ۔۔
یہ دِل پوچھتا ہے ارادہ تیرا کیا ہے
کہتے او میرے ساتھی آج کیا ہو گیا

تم ہی نے جادو ڈالا کیا ہے متوالا
تم بھی یہ پوچھتے ہو یہ کیا ہو گیا

گانا نمبر ۳

تم دور کھڑی رہو میں مناتا رہوں
کیوں ان اداؤں پہ اور پیار آتا ہے
جھوٹے شکوے بھی ہوں کچھ منہ کا بن بھی ہو
تو مزا جینے کا اور بھی آتا ہے
ہائے دل کو جدا کر کے گیا
منہ چھپا لیا ہم سے وہ آپ کا
دیکھا وہ بگڑ کر پھر ہمیں
اور دانتوں میں پھر انگلی دبا لی
او مجھے تیری قسم یہ ہی سماں مار گیا
اسی جلوے پہ تیرے دونوں جہاں ہار گیا ۔ تم دور کھڑی ۔۔۔
یہ نہ سمجھنا کہ تم سے دور ہوں
تیرے جیون کی پیار بھری آس ہوں
چاند کے سنگ جیسے ہے چاندنی
ویسے میں بھی تیرے دل کے پاس ہوں
ہائے وہ دل ہی نہیں جو دھڑکنا جانے
اور دلدار نہیں جو نہ تڑپانا جانے ۔ تم دور کھڑے
جانے کوئی ڈگر ہو پیار کی
ختم ہوگی نہ کبھی میری داستاں
دل جلے گا تو ہوگی روشنی
تیرے دل میں بنایا میں نے آشیاں
او فرد پونم کی رنگ بھری چاندنی

میری سب کچھ میری تقدیر - میری زندگی ... تم

گانا نمبر ۵

راہ کے طالب ہیں پر بے راہ پڑتے ہیں قدم
دیکھئے کیا ڈھونڈتے ہیں اور کیا پاتے ہیں ہم
اپنی بھی کیا زندگی ہے نرالی
جہاں گئے ہم بکھرائے گئے جیسے پھول کھلی
رنگین وہ زمانہ تھا سپنا وہ کیا سہانا تھا
تب صبح ہو شام خوشیوں کے قدم بھر
سانس ایک ترانہ تھا
اب تو بس ہر گھڑی دکھ بھری سسکی
آس کی ہر کرن اشک بن بہہ گئی
اپنی بھی کیا زندگی ـــ
کیا نیند کس کو سونا ہے - اب ساری رات رونا
دکھڑے دیکھے سب کچھ جیسے بس ایک بار سونا
زندگی زندگی اور میری لاگی
آنکھ کھلی شاید یہ رات آخری ـــ اپنی ـــ

گانا نمبر ۶

زمیں کاغذ کی بن جائے سمندر روشنائی کا
بیاں پھر بھی نہ ہوگا ہم سے یہ قصہ جدائی کا
چار دنوں کی چھٹی لے اور ان سے جا کر ملنے
جس رانگر نے نین کو مانگ لیا
اس مانگ میں تارے بھرتا ہے
دل اپنا ابھی سے دھڑکے ہے
دیکھیں گے انہیں تو کیا ہوگا

ہم ہوش بھی اپنے کھو دیں گے، مستی سے بھرا جلوا ہو گا
وہ سامنے ہو پھر آگے میرا مجھ کو کہنا ہے کچھ سُننا ہے
وہ بھی تو ہماری راہوں میں زلفوں کو سنوارے آئیں گے
اور پھول چنبیلی کے گجرے خوش ہو کر ہمیں پہنائیں گے
اب چاند کی طرح چمکنا ہے
سورج کی طرح سے نکلنا ۔۔۔ اب ۔۔۔
آنکھوں میں جو ان شکوے ہوں گے ہونٹوں پہ مستی لہرائے گی
ساگر سے ملنے کی جب ندیا، طوفان پہ رونق آئے گی
اب بادل بن کر برسنا ہے
موجوں کی طرح اُبھرنا ہے ۔ اب ۔۔۔
وہ ہم سے کہیں گے شرما کے، پردیس گئے تھے کیا لائے
ہم اُن سے کہیں گے جانِ جہاں دِل اپنا بچا کر لے آئے
اب آنکھ ملاؤ بات کرو، ہم سامنے ہیں کیا پردہ ہے
گانا نمبر ۵
اے دِل پیار کی منزل اب ہے مُشکل دیکھ توُ رے
آنچل ڈھل گیا سر سے چاند کو اپنے دیکھ توُ رے
آج کے جیسی رات نہ ہوگی یہ پل یہ بات نہ ہوگی
دیکھنے والے دیکھتا جا تو روز تو یہ بارات نہ ہوگی
تب ایک سپنا دیکھ رہا تھا اب ایک سپنا دیکھ رہا ہوں
کیا ہیں نظارے کیا بتلاؤں دیکھو تو کیا کیا دیکھ رہا ہوں
سامنے میرے وہ جو یہاں ہیں جن کی نظر میرے دونوں جہاں ہیں
کاش کوئی یہ پوچھ لے اُن سے
کل وہ کہاں تھے آج کہاں ہیں
ختم شد

پُر اسرار غضب کے جاسوسی ناول

جانباز جاسوس	1/4/-	خو منچو کا سایہ	4/-/-
" حصہ دوئم	1/4/-	خو منچو کی بیٹی	4/-/-
تین نقاب پوش	1/-/-	ڈاکٹر خو منچو	3/-/-
دہلی کے عیاش	1/-/-	ڈاکٹر خو منچو کا انتقام	3/-/-
خونی نشان	1/-/-	سمندری ڈاکو	1/-/-
ڈاکو شمشاد	1/-/-	باپ کا قاتل	1/-/-
خونی شہزادہ	1/-/-	خونی جنتری	1/-/-
بہادر شامردن	1/8/-	تین ڈاکو	1/-/-
جنگلی فرشتہ	1/4/-	دو لاشیں	-/12/-
جادوگر جاسوس	1/4/-	خونی گھنڈ	-/12/-
جادوگر حسینہ	1/4/-	سراغرساں	-/12/-
موت کا مینار	1/4/-	گردش دوراں	3/8/-
خونی چراغ	1/8/-	چلتا پرزہ	1/8/-

سہرے شہر میں ٹارزن 1/8/-